

26-2-22

26-2-22

خدمت جناب ریجنل پولیس آفیسر فیصل آباد

55/10/11/33
Plote in to
the matter and
Report
Regional Police Office
FAISALABAD
26-2-22

درخواست برائے کیے جانے والی کارروائی بر خلاف

رجسٹرڈ ولد عاشق حسین قریشی سکندھ چک نمبر 8 ج ب فیصل آباد، خارج فرمائے جانے والی رجسٹرڈ اور بے بنیاد درخواست
جناب عالی

گزارش ہے کہ سائل چکنمبر 8 ج ب پتھر میں کمالپور فیصل آباد کارہائشی ہے۔ اور محنت مزدوری کرتا ہے۔ سائل نے کچھ عرصہ قبل خالد پرویز نامی شخص سے زری رقبہ دو کنال خرید کیا۔ اور غلام مصطفیٰ سزن سے نو مڑے زمین خریدی۔ اور الزام علیہ جو کہ ضلع پتھر میں فیصل آباد میں بطور کلرک کام کرتا ہے۔ اور میرے گاؤں کا رہائشی ہے۔ سائل الزام علیہ کے پاس گیا اور الزام علیہ سے رقبے کی بابت اپنے اور اپنے بھائی کے نام رجسٹری کروانے کا کہا۔ تو الزام علیہ نے کہا پوری ضلع کچیری فیصل آباد میں میرا ہولڈ ہے اور میں زمین آپ کے نام رجسٹری کروادوں گا۔ تو سائل کی رفیق کلرک سے دو لوں رجسٹریاں اپنے نام کروانے کی بابت بھیجیں ہزار اور انتیس ہزار رجسٹریوں کی فیس ملے پائی جو کہ سائل نے موقع پر ادا کر دی۔ اور الزام علیہ نے دو تین دن بعد ضلع کچیری گیا اور زمین کی رجسٹری رفیق کلرک نے تیار کی۔ اور خریدار اور فروخت کنندہ کو ساتھ لے کر اراضی ریکارڈ سینٹر گیا۔ اور رجسٹریاں درج کروادی تو سائل نے رفیق کلرک سے انتقال کی کاپیوں اور انتقال پاس ہونے کا پوچھا تو الزام علیہ نے دو تین دن کا وقت مانگا کہ میں انتقال پاس کروا کر میں آپ کو انتقال کی کاپیاں آپ کے گھر پہنچا دوں گا۔ جبکہ رجسٹریاں نمبر 8262 مورخہ 10-06-2021، 9549 مورخہ 26-06-2021 کو درج کروائی کو تقریباً سات آٹھ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ابھی تک نہ تو سائل کو اصل رجسٹریاں ملی ہیں اور نہ ہی کوئی انتقال کی کاپی۔ جبکہ خالد پرویز نامی شخص سے خریدار ہوا رقبہ آگے کسی اور کو فروخت کرنا چاہا تو رفیق کلرک سائل کو بلیک میل کرتا رہا اگر آپ نے زمین کی رجسٹری مجھ سے نہ کروائی تو میں آپ کا انتقال پاس نہیں ہونے دوں گا۔ جبکہ سائل کو زمین بیچنے کی شدید مجبوری تھی تو سائل نے مجبور ہو کر خریدار کو رجسٹری رفیق کلرک سے کروانے پر رضامند کیا۔ تو خریدار رضامند ہو گیا تو رفیق کلرک نے فروغ نکلوا کر ڈائریکٹ رجسٹری خریدار کے نام کروادی اور ہماری رجسٹری دو کنال واپس نہ کی۔ سائل الزام علیہ کو عرصہ پانچ چھ ماہ سے مسلسل فون کر رہا ہے۔ اور الزام علیہ کے گھر کے چکر لگا رہا ہے۔ جبکہ الزام علیہ پہلے لعت و لعل سے کام لیتا رہا۔ اور اب رجسٹریاں دینے سے صاف انکار ہی ہو گیا ہے۔ اور الزام سائل کو سائل کے چھوٹے بھائی و عزیز واقارب پر گھمبیر داخل ہونے آٹھ لاکھ روپے نقدی اور دو تہ لٹلائی زیورات اپنی بیوی کے کانوں سے چھین کر لے جانے کا جھوٹا الزام لگا کر متعلقہ تھانے میں درخواست دائر کر دی ہے اور سائل چھ سات دن سے متعلقہ تھانے کے چکر لگا رہا ہے۔ رفیق کلرک ضلع پتھر میں کلرک ہونے کی وجہ سے مقامی پولیس پر اثر انداز ہو رہا ہے اور مقامی پولیس کو کلام حضرات سے جموئی درخواست پر پڑ چہ دلو انے کی سفارش کروا رہا ہے۔ جبکہ مقامی پولیس سائل کو اور سائل کے بھائی و عزیز واقارب پر کوئی معمولی پرچہ دلو انے کی سفارش کر رہا ہے۔ جبکہ سائل نے رفیق کلرک کے ساتھ نہ تو کوئی زیادتی کی ہے نہ اس کے گھر داخل ہوا ہے اور نہ کوئی رقم اور طلائی زیورات رفیق کلرک کے گھر سے لے کر آیا ہے۔ تو سائل اور عزیز واقارب جموٹا پرچہ کیوں برداشت کریں۔ جبکہ مقامی پولیس سائل کی درخواست پر کارروائی کرنے کی بجائے سائل پر اور عزیز واقارب پر جموٹا پرچہ درج کرنے کے درپے ہیں۔ لہذا سائل اور رفیق کلرک کی درخواست کی انکوائری کسی اعلیٰ اور ایماء پر پولیس آفیسر سے کروائی جائے۔ اور جج کو سامنے لایا جائے۔ تاکہ انصاف کا بول بالا ہو سکے۔

عرضے

ناصر علی ولد بشیر احمد

سکندھ چک نمبر 8 ج ب فیصل آباد

فون: 03005549216

26/2/2022